السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ریاض کے ایک کالج کا طالب علم ہوں اور میں دیکھتا ہوں کہ بعض طلبہ امتحانات میں کئی مضامین خصوصا انگریزی کے مضمون میں خیانت کرتے ہیں اور جب میں اس سلسلہ میں ان سے بات کرتا ہوں تو وہ کہتے ہیں کہ انگریزی زبان کے مضمون میں خیانت کرنا حرام نہیں ہے کیونکہ بعض مشائخ نے یہی فتویٰ دیا ہے امید ہے اس کام اور اس فتویٰ کے بارے میں رہنمائی فرمائیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص ہمیں دھوکا دے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔'' یہ حدیث عام ہے کہ مواملات میں دھوکا ہو یا امتحانات میں سب کو شامل ہے اور امتحان خواہ انگریزی زبان کا ہو یا کسی اور مضمون کا، لہٰذا اس حدیث اور اس کے ہم معنی دیگر احادیث کے عموم کے باعث طلبہ وطالبات کے لئے ہر گز جائز نہیں کہ وہ امتحان کے کسی بھی پرچہ میں دھوکا اور خیانت سے کام لیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالاتِ وفتاویٰ

ص330

محدث فتویٰ